وقف
انجمن سپاہ امام مہدی منتظر گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ

یا صاحب الزمان ادرکنی
انچارج لائبریری
انجمن سپاہ منتظر مہدی
گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ

القائم

یہ کتاب مندرجہ ذیل مقامات سے مل سکتی ہے۔

- ادارہ القائم رجسٹرڈ پوسٹ بکس نمبر ۹۹۴ لاہور
- ادارہ القائم رجسٹرڈ باٹا پور لاہور
- مکتبہ السبطین B/۲۹۶/۹ سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
- مکتبۂ جعفریہ مرکزی امام بارگاہ بلاک نمبر ۴ سرگودھا
- زیدی بک ایجنسی موچی دروازہ لاہور
- مکتبۂ کاظمیہ مخزن العلوم جعفریہ ملتان
- رحمت بک ایجنسی کھارادر کراچی
- محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی

کی نفی کرتا ہے قرآن میں جا بجا خدا فرماتا ہے کہ میں نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں قرآن بھرا پڑا ہے کہ میں نے نبی بھیجے۔ خدا فرماتا ہے کہ قیامت میں قائم کروں گا ادھر مولا امیرؑ سے منسوب ہے کہ قیامت قائم کرنے والا میں ہوں قرآن میں جا بجا ہے کہ ماں کے رحموں میں بچوں کی تصویریں کھینچنے والا خدا ہے اس خطبے میں یہ بات جناب امیرؑ کی طرف منسوب ہے الغرض جو کچھ قرآن میں ہے اس کی اس خطبے میں نفی کی گئی ہے اور شیعی درایۃ الحدیث کا مسلمہ قانون ہے کہ جو روایت قرآن کے مطابق ہو اس کو لے لو اور جو قرآن کے مخالف ہو اسے دیوار پہ پھینک دو۔ (اصول کافی)

س: کیا آپ محمدؐ و آلِ محمدؐ کو حاضر ناظر سمجھتے ہیں؟

ج: جہاں تک حاضر و ناظر کا تعلق ہے اکثر لوگ اس کا مفہوم ہی نہیں سمجھ پاتے بہرحال میں اس کی زیادہ تشریحات میں نہیں جانا چاہتا ہوں نے اس موضوع کی تفصیلات اصول الشریعہ میں اور ان کا خلاصہ اپنے رسالہ مختصر عقائد الشیعہ میں درج کر دیا ہے اور اس خلاصہ کا بھی خلاصہ قوانین الشریعہ کی پہلی جلد کے مقدمہ میں لکھ دیا ہے جن نے وضاحت کی ہے کہ حاضر سے مراد اگر یہ ہے کہ ذواتِ مقدسہ موجود تو اپنے مرکز اقامت پہ ہوتے ہیں مگر اسم اعظم کی برکت سے وہ جب اور جہاں چاہیں چشم زدن میں جا سکتے ہیں اور اسی وقت واپس بھی تشریف لا سکتے ہیں تو یہ صحیح ہے اور اگر یہ مُراد ہے کہ وہ اپنے اصلی اجسام و ابدان کے ساتھ ہر لمحہ ہر آن ہر جگہ حاضر ہیں تو یہ یقیناً غلط اور محال ہے اور جہاں تک ناظر کا تعلق ہے تو اس کا بھی اگر مطلب یہ ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ اپنے مستقر اور مرکز پر رہتے ہوئے بھی کائناتِ ارضی و سماوی کی جس چیز کو دیکھنا چاہیں باقدر اللہ دیکھ سکتے ہیں تو یہ درست ہے اور اگر یہ مُراد ہے کہ ہر لمحہ ہر لحظہ پورے عالم امکان کا ایک ایک ذرہ ان کے اس طرح پیش نگاہ ہے کہ انہیں تامل اور تفکر یا توجہ کی بھی ضرورت نہیں پڑتی تو یہ خالق ذوالجلال کی صفت ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ اور کسی بھی